Regd No. L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

الفضل

یوم یکشنبہ

۱۴ شعبان

فی پرچہ ۱؍

جلد ۳ | ۱۲ احسان ۱۳۲۸ ہش | ۱۲ جون ۱۹۴۹ء | نمبر ۱۳۴

الاؤنس کی درخواستوں میں غلط اطلاعات

لاہور ۱۱ جون۔ محکمہ اطلاعات مغربی پنجاب کی ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ گذارہ الاؤنس کے لئے مہاجرین کی طرف سے جو درخواستیں کسٹوڈین جائیداد متروکہ مغربی پنجاب کے پاس آتی ہیں ان میں اکثر اطلاعات غلط دی ہوتی ہیں۔ ہر صورت میں گذارہ الاؤنس تقسیم کی بعد کی آمدن کے ایک حصہ پر لگایا جاتا ہے جس کی وصولی متعلقہ مہاجرین کی جائیداد سے ہو سکتی ہے۔ الاؤنس کے لئے یہ ضروری ہے کہ مہاجر کی اس آمدن کو مدنظر رکھا جائے جو وہ تقسیم سے پہلے وصول کرتا تھا۔ وظیفہ خوار حکومت کو تمام وصول شدہ رقم واپس کرنے کی ذمہ دار ہے۔ اگر متعلقہ مہاجر کی طرف سے ہندوستانی مقبوضات میں کسٹوڈین کی وصول کردہ رقم جو بالآخر حکومت پاکستان کو ادا کر دی گئی ہو گذارہ الاؤنس کی رقم سے کم ہو تو الاؤنس پانے والے سے تفاوت کی رقم پوری کی جائے گی۔ اس لئے یہ مہاجرین کے اپنے مفاد میں ہے کہ وہ الاؤنس کی اتنی رقم لیں جو ہندوستانی مقبوضات میں کسٹوڈین سے وصول شدہ رقم سے پوری ہو سکے۔

حکومت کا ارادہ ہے کہ ان مہاجرین کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے جنہوں نے اپنے حلفیہ بیانات میں غلط اطلاع دی ہے۔ یکم جون ۱۹۴۹ء سے پیشتر اپنی درخواستیں واپس لینے والے ایسے مہاجرین کے خلاف کوئی قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔ درخواستوں کی واپسی کے متعلق کسٹوڈین جائیداد متروکہ مغربی پنجاب لاہور سے براہ راست خط و کتابت کی جائے تاکہ مذکورہ تاریخ سے پہلے ان کی درخواست موصول ہو جائے۔

بلوچستان کی مشاورتی کونسل نے حلف وفاداری اٹھالیا

کوئٹہ ۱۱ جون۔ بلوچستان مشاورتی کونسل کے پندرہ ارکان نے آج گورنر جنرل کے ایجنٹ صاحبزادہ محمد خورشید کی موجودگی میں حلف وفاداری اٹھایا۔ کونسل کے افتتاح سے آئینی اصلاحات کی پہلی قسط آج نافذ ہو گئی۔ کرنل صاحبزادہ محمد خورشید نے حلف کے بعد خان لیاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان کا پیغام پڑھ کر سنایا جس میں بلوچستان کی اس تاریخی تقریب میں جس میں عوام اور حکومت کے درمیان رابطے کی بنیاد رکھی جا رہی ہے شمولیت نہ کر سکنے پر اظہار افسوس کرنے کے بعد وزیر اعظم نے لکھا تھا۔

مجھے امید ہے کہ کونسل کے ارکان پر جو ذمہ داری آپڑی ہے وہ اسے بطریق احسن انجام دیتے ہوئے عوام کی بہبود کیلئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریں گے اور جلد ہی بلوچستان دوسرے صوبوں کے ہم پلہ ہو جائیگا۔

ایجنٹ گورنر جنرل نے بھی اسی قسم کے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ بلوچستان میں مشاورتی کونسل کے قیام نے بلوچستان کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ کر دیا ہے۔

بلوچستان اس تاریخی تقریب میں پاکستان مسلم لیگ کے صدر چوہدری خلیق الزمان سابق شاہی جرگہ (جس نے کل تعاون نہ کرنیکے فیصلہ کو واپس لے لیا تھا) مسلم لیگی اکابر کوئٹہ میونسپلٹی کے حکام اور دیگر سول و فوجی حکام نے شرکت کی۔ جوابی تقریر میں قاضی عیسیٰ نے یقین دلایا کہ وہ ایسے جوش اور خلوص سے اس ذمہ داری کو ادا کریں گے جو بلوچستان عوام کیلئے زیادہ سے زیادہ فائدہ مند ہو۔

سیام کے چینی

بنکاک ۱۰ جون۔ مقامی لیڈر (سیام) میں ۳۰ لاکھ باشندے اب بھی کمیونسٹوں کی فتوحات سے متاثر نظر نہیں آتے یہ مزدور تاجر ۳۰ لاکھ باشندے چیانگ کائی شیک کی وفاداری کا دم بھرتے ہیں۔ کیونکہ سمندر پار چینیوں میں ابھی چیانگ کائی شیک کو بدستور احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

بے روزگاری تحقیقاتی کمیٹی کا اجلاس

لاہور ۱۱ جون۔ اطلاع ہے کہ بیروزگاری تحقیقاتی کمیٹی مغربی پنجاب کا پہلا اجلاس جسے حکومت نے کچھ عرصہ ہوا شہری آبادی میں بے روزگاری دور کرنے کے سلسلے میں سفارشات کرنے کی غرض سے مقرر کیا تھا شیخ صادق حسن صاحب کی صدارت میں مغربی پنجاب کے سول سیکرٹریٹ لاہور میں منعقد ہوا۔ یہ متفقہ طور پر مانا گیا ہے کہ کمیٹی کے ذمہ نہایت اہم کام ہے۔ جس پر کمیٹی کی فوری توجہ کی ضرورت ہے اس لئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ بے روزگاری سے نجات دلانے کے لئے حکومت کے پاس قلیل المیعاد تجاویز رکھنے کے لئے کمیٹی جلد از جلد کام شروع کر دے۔ اس سلسلے میں کمیٹی نے جولاہوں میں بے روزگاری کے مسئلہ پر غور و خوض کیا اور وقتی بے روزگاری کی وجہ سے ان لوگوں کی تکالیف کے ازالہ کے لئے جلد از جلد تجاویز مرتب کرنے کا فیصلہ کیا۔ کمیٹی نے رائے عامہ معلوم کرنے اور ان سے تجاویز طلب کرنے کے لئے ایک سوال نامہ مشتہر کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ یہ بھی طے پایا ہے کہ ہفتہ میں کم از کم ایک بار کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا کرے۔

کشمیر

مظفرآباد ۱۱ جون۔ آزاد کشمیر حکومت کے صدر سردار محمد ابراہیم نے کہا کشمیر کی گتھی سلجھانے کے لئے ضروری ہے کہ کشمیر کمیشن کو وسیع اختیارات دیئے جائیں تاکہ جو فریق ہٹ دھرمی اختیار کرے کمیشن اسے بزور منوا سکے کیونکہ کمیشن ہندوستان کے کوئی معقول جواب نہ دینے کے باوجود لاچار نظر آتا ہے۔

آپ نے کہا کشمیر کا فیصلہ بہت جلد ہونا چاہیئے کیونکہ نہ صرف عبداللہ حکومت کی ظالمانہ کارروائیاں دن بدن بڑھ رہی ہیں اور ہندوستانی مقبوضہ علاقے میں خوراک کی قلت سے لوگ بھوکوں مر رہے ہیں بلکہ صوبہ جموں میں حکومت ہندوستان لاکھوں غیرمسلموں کو دھڑا دھڑ بسا رہی ہے۔ تاکہ آبادی کے موجودہ تناسب کو بدل سکے۔

بے کاری دور کرنے کی مہم

لاہور ۱۱ جون۔ مغربی پنجاب کے گورنر سر فرانسس موڈی نے جو بے کاری کو دور کرنے کے لئے تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی تھی اس نے فیصلہ کیا ہے کہ سب سے پہلے صنعتوں کا جائزہ لیا جائے تاکہ معلوم ہو سکے کہ فیکٹریوں اور کارخانوں وغیرہ میں کس قدر کھپت ہو سکتی ہے۔ کمیٹی نے یونیورسٹی کے اکنامکس کے شعبے کے صدر ڈاکٹر ایس۔ ایم اختر کو کہا ہے کہ وہ ایک استفہامیہ تیار کریں۔ جس میں مہاجرین کے مفاد کو زیادہ پیش نظر رکھا جائے۔ یہ سوال نامہ مختلف سرکاری محکموں میں بھیجا جائے گا۔ اور اس کے بعد صوبے کے تاجروں۔ اکنامسٹوں اور کاروباری آدمیوں کی خدمت میں ارسال کیا جائے گا۔ (دستار)

لوزانو باجپائی ملاقات

نئی دہلی ۱۱ جون۔ کشمیر کمیشن کے رکن مسٹر لوزانو آج صبح سرینگر سے نئی دہلی پہنچے اور ہندوستان کی وزارت امور خارجہ کے سیکرٹری جنرل باجپائی سے دو دفعہ ملے۔ آپ نے ان دونوں ملاقاتوں میں کشمیر میں شرائط صلح کے متعلق ہندوستان کے جواب کے بعض حصوں کی توضیح چاہی۔

عوامی والنٹیروں میں پھوٹ

رنگون ۱۱ جون۔ ایک اطلاع کے مطابق کہ شمالی برما میں عوامی والنٹیروں کی انجمن میں پھوٹ پڑ گئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ایک گروہ ہتھیار ڈال کر تھاکن نو کی حکومت کی حمایت کرنا چاہتا ہے لیکن بڑا گروہ صرف موجودہ کابینہ میں ہی تبدیلی چاہتا ہے۔ چونکہ عام انتخابات غیر معین عرصہ کے لئے ملتوی ہو چکے ہیں۔ لہذا وہ اپنی تجویز پر مصر ہیں۔

۳ باغیوں کے مقبوضہ علاقے میں ان کے لئے گولہ بارود لے جاتی ہیں۔ (دستار)

مختصرات

کولمبو ۱۱ جون۔ برطانوی حکومت نے حکومت لنکا کو اطلاع دی ہے کہ جنگی انعام کی رقم میں سے لنکا کی حکومت کو ایک لاکھ ۵۶ ہزار روپیہ ملے گا۔ (دستار)

بیروت ۱۱ جون۔ لبنانی وزارت خارجہ کو اطلاع ملی ہے کہ صیہونی ایجنسیوں نے نیو یارک سے خفیہ سامان لانے کے لئے چند بادبرداری کے جہاز خریدے ہیں۔ (دستار)

رنگون ۱۱ جون۔ برمی خفیہ پولیس نے ایک ایسے چینی سوداگر کو گرفتار کیا ہے جس کی کچھ کشتیاں ؎

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ویسٹ پنجاب پرنٹنگ پریس موہن لال روڈ لاہور سے چھپوا کر دفتر میکلیگن روڈ سے شائع کیا۔

میٹرک کے امتحان میں تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ کا شاندار نتیجہ

۹۵ فیصدی طلباء کامیاب رہے۔ فرسٹ ڈویژن میں ۲۶ اور سکنڈ ڈویژن میں ۲۹

تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ کا مفصل نتیجہ درج ذیل ہے۔ بحیثیت مجموعی خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت ہی شاندار ہے۔ ۶۴ میں سے ۶۱ طلبا کامیاب ہوئے ہیں یعنی ۹۵.۳٪ ہمارے علم میں ہمارے سکول کا نتیجہ اس سے بہتر کبھی نہیں ہوا۔ اور اس وقت تک جو کچھ ہمیں معلوم ہوا ہے ہمارے سکول کا نتیجہ پچاس سے اوپر امیدوار بھیجنے والے تمام سکولوں سے بہتر ہے۔ فرسٹ ڈویژن میں ۲۶ اور سیکنڈ ڈویژن میں ۲۹ اور صرف ۶ تھرڈ ڈویژن میں پاس ہوئے ہیں۔

سکول کا یہ نتیجہ تمام جماعت کے لئے خوشی کا موجب ہے۔ ہم ادارہ الفضل کی طرف سے اساتذہ اور کامیاب طلباء اور تمام جماعت احمدیہ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۷۷۵۸	محمد حمید اللہ (ابن چوہدری برکت علی صاحب)	اول ۶۵۸
۷۷۲۲	مبارک مصلح الدین (ابن صوفی غلام محمد صاحب بی۔ ایس۔ سی)	دوم ۶۲۴
۷۷۴۱	محمد شفیق	۶۲۳
۷۷۲۹	نثار احمد	۶۰۷
۷۷۳۲	محمد اشرف	۶۰۲
۷۷۳۷	بشارت احمد شاہ پوری	۵۹۹
۷۷۵۶	خادم حسین (ابن محمد خان صاحب)	۵۹۵
۷۷۴۴	مجیب الرحمٰن (ابن مولوی ظل الرحمٰن صاحب)	۵۸۹
۷۷۴۲	محمد انور احمد مبشر	۵۸۵
۷۷۳۶	محمود احمد ملک	۵۷۹
۷۷۳۳	ثناء اللہ خان	۵۶۱
۷۷۴۹	انعام الحق	۵۵۸
۷۷۴۸	فاروق احمد	۵۵۴
۷۷۲۷	خلیق الرحمٰن	۵۵۱
۷۷۳۹	مبارک احمد بھوپالوی	۵۴۶
۷۷۴۰	مبارک احمد (ابن مولوی صالح محمد صاحب)	۵۳۷
۷۷۳۱	صدیق احمد مجاہد	۵۳۳
۷۷۲۶	عبد الحفیظ	۵۳۲
۷۷۴۵	نعیم احمد وسیم (گجراتی)	۵۲۰
۷۷۳۸	منیر احمد افریقی	۵۱۶
۷۷۲۸	محمد زکریا اسمٰعیل	۵۱۵
۷۷۳۰	منصور احمد	۵۱۵
۷۷۴۷	دلدار احمد	۵۱۵
۷۷۲۳	طاہر احمد	۵۱۱
۷۷۷۹	بشیر احمد رفیق	۵۱۱
۷۷۵۱	حمید احمد (ابن محمد بشیر صاحب)	۵۱۰
۷۷۷۷	سلطان احمد ظفر	۴۹۱
۷۷۵۰	عبد المنان شاد	۴۸۷
۷۷۷۱	سمیع اللہ سیال	۴۸۶
۷۷۶۸	عبد الحمید صابر	۴۸۱
۷۷۲۴	محمد اقبال (ابن محمد ابراہیم صاحب)	۴۷۸
۷۷۵۳	سردار احمد	۴۷۵
۷۷۵۴	چوہدری محمد اقبال	۴۷۴
۷۷۴۳	بشیر الدین مسعود احمد	۴۷۱
۷۷۴۶	حمید اللہ ابن محمد عبد اللہ صاحب اوورسیر	۴۷۰
۷۷۸۱	نذیر احمد	۴۶۷
۷۷۵۲	غلام احمد	۴۶۳
۷۷۸۲	ظہور احمد	۴۶۲
۷۷۵۹	منور احمد ابن عبد اللطیف صاحب	۴۶۲
۷۷۷۳	عبد الحمید اختر سیالکوٹی	۴۵۷
۷۷۲۵	محمد ابراہیم جمال	۴۵۵
۷۷۳۴	ریاض احمد	۴۵۳
۷۷۸۳	اصغر علی	۴۴۴
۷۷۶۹	حمید الدین اختر ابن الیاس الدین صاحب	۴۴۳
۷۷۶۵	اسد اللہ خان	۴۲۹
۷۷۶۷	محمود احمد	۴۱۴
۷۷۶۰	منور احمد ناصر	۴۰۷
۷۷۷۵	بشارت احمد بھٹی	۴۰۴
۷۷۷۶	عبد الغفور نگہت	۴۰۱
۷۷۷۸	سعید احمد (ابن عالمگیر صاحب)	۴۰۰
۷۷۳۵	عبد الرشید ارشد	۳۹۹
۷۷۸۴	محمد عالم	۳۹۶
۷۷۶۱	سید اعجاز مبارک	۳۹۴
۷۷۷۲	عبد الغفار خان	۳۹۲
۷۷۵۷	افتخار حسین شاہ	۳۷۴
۷۷۶۲	سید نعیم احمد شاہ	۳۶۸
۷۷۶۴	محمد شفیع	۳۶۷
۷۷۸۵	خادم حسین ابن دین محمد صاحب	۳۶۷
۷۷۷۰	داؤد احمد	۳۱۱
۷۷۷۴	سعید الدین	۲۸۶

سندھ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی مصروفیات

مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی بذریعہ خط مطلع فرماتے ہیں۔

محمود آباد سٹیٹ ۹ جون۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت گھبراہٹ اور دردِ سر کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

آج حضور طاہر آباد اور خلیل آباد سٹیٹ کے فصل کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے حضور کے ہمراہ مکرم جناب سید عبد الرزاق صاحب، سید داؤد مظفر صاحب مینیجر محمود آباد سٹیٹ اور میاں عبد الرحیم احمد صاحب بھی تھے۔ طاہر آباد کی آبادی کا اجراء ہو رہا ہے۔ حضور نے وہاں مع خدام اجتماعی دعا فرمائی۔

خاندانِ نبوت کے باقی افراد بخیریت ہیں۔

۷ جون۔ آج صبح حضور نے ایک میٹنگ بلائی جس میں مکرم سید عبد الرزاق صاحب میاں عبد الرحیم احمد صاحب لوکل ایجنٹ۔ سید داؤد مظفر صاحب مینیجر محمود آباد سٹیٹ۔ شیخ نور الحق صاحب سپرنٹنڈنٹ ایم۔ این سنڈیکیٹ اور چوہدری عبد العزیز صاحب اصغر نائب سپرنٹنڈنٹ نے شرکت فرمائی۔ میٹنگ میں محمود آباد سٹیٹ کے متعلق مختلف مسائل پر بحث ہوتی رہی۔ نیز شیخ نور الحق صاحب نے ارضی کنری کا سنہ ۱۹۵۵-۵۶ء کا بجٹ آمد و خرچ پیش کیا۔

حضور مع خدام محمود آباد سٹیٹ سے ساڑھے دس بجے صبح روانہ ہوئے۔ حضور اقدس اور اہلِ بیت کار کے ذریعہ کنری تشریف لائے۔ باقی قافلہ گھوڑوں اور بیل گاڑیوں کے ذریعہ وہاں پہونچا۔ حضور اقدس تھوڑی دیر دی سندھ جننگ اینڈ پریسنگ فیکٹری کنری میں ٹھہرنے کے بعد اسٹیشن پر وارد ہوئے۔ گاڑی ایک بجکر پندرہ منٹ پر کنری ریلوے سٹیشن سے روانہ ہوئی۔

گاڑی دو بجے بعد دوپہر بنی سر روڈ پہونچی۔ مقامی جماعت اور احمد آباد اسٹیٹ کے احباب کثیر تعداد میں اپنے پیارے آقا کا شرف زیارت حاصل کرنے کے لئے اسٹیشن پر جمع تھے۔ جماعت احمدیہ احمد آباد سٹیٹ کی طرف سے قافلہ کی شربت سے تواضع کی گئی۔ مکرم سردار عبد الرحمٰن صاحب۔ حافظ عبد الواحد صاحب اور منشی غلام احمد صاحب انتظام میں پیش پیش تھے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے سب احباب کو شرف معانقہ بخشا۔

گاڑی بنی سر روڈ سے روانہ ہو کر اڑھائی بجے بعد دوپہر ٹالہی اسٹیشن پر پہنچی۔ مکرم چوہدری صلاح الدین صاحب جنرل مینیجر محمد آباد اسٹیٹ مکرم غلام احمد صاحب عطاء ایم۔ ایس۔ سی انچارج تجرباتی فارم۔ مکرم سید مسعود مبارک صاحب اور چوہدری غلام احمد صاحب میرا ڈپٹی مینیجر اپنے دیگر عملہ کے ساتھ اپنے پیارے آقا کو اہلاً و سہلاً کہنے کے لئے اسٹیشن پر موجود تھے حضور بذریعہ کار تشریف لے گئے مستورات اور قافلہ کا کچھ حصہ بیل گاڑیوں کے ذریعہ اور باقی قافلہ گھوڑوں پر سوار ہو کر محمد آباد پہنچا۔

کھانا کھانے کے بعد ظہر اور عصر کی نمازیں حضور اقدس نے مسجد محمد آباد اسٹیٹ میں جمع کرا کے پڑھائیں۔ شام کے قریب حضور باغ میں تشریف لے گئے

حضور کی طبیعت سفر کے دوران میں اچھی رہی۔ مگر شام کے قریب دردِ سر کی وجہ سے ناساز ہو گئی۔ احباب حضور اقدس کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ربوہ میں نوٹیفائڈ ایریا کمیٹی کا قیام

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے)

معلوم ہوا ہے کہ حکومت مغربی پنجاب نے ۳ جون ۱۹۵۶ء کے گزٹ میں ربوہ تحصیل چنیوٹ کے لئے نوٹیفائڈ ایریا کمیٹی کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ اس کمیٹی کے صدر ڈپٹی کمشنر صاحب ضلع جھنگ ہوں گے اور ممبران حسب ذیل ہوں گے۔

(۱) تحصیلدار صاحب چنیوٹ سرکاری ممبر۔

(۲) نواب محمد دین صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر نامزد شدہ ممبر۔

(۳) مرزا عزیز احمد صاحب ایم۔ اے ریٹائرڈ اے۔ ڈی۔ ایم نامزد شدہ ممبر۔

(۴) صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس نامزد شدہ ممبر

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کیلئے دے

روزنامہ الفضل لاہور

۱۲ جون ۱۹۴۹ء

پھر سیاست چھوڑ کر داخل حصار دیں میں ہو

اقبال نے کسی اچھے لمحہ میں کہا تھا سہ

پھر سیاست چھوڑ کر داخل حصار دیں میں ہو

اقبال کا مطلب کیا تھا ہمیں اس سے غرض نہیں۔ لیکن اس مصرعہ سے مسلمانوں کی موجودہ عام ذہنیت کا پتہ چلتا ہے۔ دنیا میں مغرب کے عروج اور اسلامی ممالک کی بدحالی نے فکروغور کرنے والے مسلمانوں کو سخت صدمہ پہونچایا۔ اور حساس طبیعتوں میں سخت اضطراب پیدا کر دیا سلطنت کو اس طرح ہاتھ سے جاتے ہوئے دیکھ کر طبعاً گھبراہٹ کا پیدا ہونا ضروری تھا۔ تمام عالم اسلام میں بددلی اور احساس کمتری کی لہر دوڑ گئی۔ وہ قومیں جو کبھی مسلمانوں کا نام سنکر لرزہ براندام ہو جاتی تھیں۔ اب ان پر آقا بن کر چھا گئی ہیں۔ تہذیب و تمدن کی پرانی قدریں جو اسلامی تعلیم کے زیر اثر اسلامی قوموں میں نشوونما پا رہی تھیں یکدم دھچکا لگنے سے منتشر ہو گئیں۔

اسلامی ممالک میں سے ہندوستان چونکہ براہ راست یورپ کی فائق ترین قوم کے زیر اقتدار آ چکا تھا۔ اس لئے ہندی مسلمانوں پر اس انقلاب عظیم کا سب سے پہلے اور سب سے گہرا اثر ہؤا۔ اس کی وجہ ایک یہ بھی ہوئی۔ کہ ہند میں نہ صرف یہ کہ خالص مسلمانوں کی آبادی نہ تھی۔ بلکہ یہاں ایک غیر مسلم قوم کی اکثریت تھی۔ جو اپنے آپ کو ہند کا اصلی مالک خیال کرتی تھی۔ انگریزوں کے ورود پر اس نے بھی مسلمانوں سے آنکھیں بدل لیں۔ اور حملہ آوروں کے لئے نہ صرف راستہ صاف کرنے میں مدد دی۔ بلکہ جب انگریزوں کا اقتدار پائیدار ہو گیا تو اسنے اپنے قومی نقطۂ نظر کے ماتحت کام کرنا شروع کر دیا۔ اس کشمکش کے عہد میں مسلمانوں کو جو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ناگفتہ بہ ہے۔

حضرت مجدد الف ثانی شاہ ولی اللہ اور سید احمد بریلوی علیہم الرحمتہ کے تجدیدی کام نے علماء کے ایک گروہ میں صحیح اسلام کی بیداری تو پیدا کر دی تھی۔ مگر مسلمانوں کا سواد اعظم نیم ملاؤں اور بے عمل پیروں فقیروں کے جال میں گرفتار تھا۔ اس انقلاب سے علماء کو بھی سخت دھچکا لگا۔ اور حالات زمانہ نے حساس لوگوں کو بجائے دین کے سیاست کی طرف زیادہ متوجہ کر دیا۔ جب طبیعتوں پر مغربی علوم اور مغربی آزادی کی تحریکوں کا رنگ چڑھا۔ تو وہ اور بھی سیاست کی طرف مائل ہو گئے۔ اور اب یہ حال ہو گیا ہے کہ اسلام کا نام تو استعمال کیا جاتا ہے لیکن مسلمانوں کی تمام تر جدوجہد سیاسی نقطۂ نظر سے ہو رہی ہے۔ آج یہ حالت صرف یہیں نہیں۔ بلکہ تمام مسلمانوں کی ہے۔ خواہ وہ ایران میں ہوں یا افغانستان میں ٹرکی میں ہوں یا مراکش میں۔

اس ذہنیت نے مسلمانوں میں عجیب عجیب خیالات پیدا کر دیئے ہیں۔ کہیں تو کہا جاتا ہے کہ ہم ایرانی یا ترکی پہلے ہیں اور بعد میں مسلمان۔ کہیں ایسے علماء جو اپنے آپ کو زیادہ اسلامی ظاہر کرنا چاہتے ہیں۔ پکار رہے ہیں۔ کہ اسلام سراسر سیاست ہے۔ آجکل تمام اسلامی ممالک میں جو تحریکیں اٹھتی ہیں۔ وہ اسی آخری خیال کے مطابق اٹھتی ہیں کوشش کی جاتی ہے۔ کہ اسلام کی ہر چیز میں سیاست کو داخل کر دیا جائے۔ ایسے علماء نے نماز روزہ۔ حج۔ زکواۃ۔ وغیرہ تمام ارکان اسلام کو صرف سیاسی اصطلاحوں میں بیان کرنا شروع کر دیا ہے۔ یہاں تک کہ وہ علماء جو ذرا زیادہ اسلامیت کا اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے اللہ تعالےٰ کی بادشاہت کا نقشہ بالکل دنیاوی حکومتوں کے نمونہ پر تیار کیا ہے۔ اللہ تعالےٰ کو محض ایک خود مختار جابر ارضی بادشاہ بنا ڈالا ہے۔ جو اسی طرح جبر سے اپنی حکومت قائم کرتا ہے۔ جس طرح دنیاوی بادشاہ کرتے ہیں۔ یہ علماء قرآن کریم کو اپنی خاص سیاسی عینک لگا کر مطالعہ کرتے ہیں۔ اس میں کوئی حکم ہو اسکو لادینی سیاسی رنگ میں رنگ دیتے ہیں۔

اگرچہ یہ امر نہایت قابل افسوس ہے کہ مسلمانان عالم کا سواد اعظم دین سے بالکل غافل ہو کر سیاسی طلسمات میں گرفتار ہو گیا ہے لیکن زیادہ افسوسناک بات یہ ہے کہ وہ راہنما بھی جو اسلام کی تبلیغ کا مقصد لے کر نکلتے ہیں اپنے حقیقی کام کو بھول کر سیاسی ہیر پھیر میں اپنی اور اپنے حلقہ بگوشوں کی زندگیاں ضائع کر دیتے ہیں۔ ان کی حالت اس شخص سی ہے۔ جو دریا میں ڈوبنے والے کو نکالنے کے لئے اس میں کود پڑتا ہے۔ اور خود بھی غوطے کھانے لگتا ہے۔ اور ہاتھ پیر مارنے میں اپنی طاقت ضائع کر کے خود بھی ڈوب جاتا ہے۔

اس طرح کی کئی ایک تحریکیں اس پنجاب میں معرض وجود میں آئیں۔ اور ایک ہی انجام کے ساتھ رخصت ہو گئیں۔ شروع شروع میں تو ایسا محسوس ہوتا۔ کہ ان تحریکوں کا آغاز کرنے والے اسلام کی کشتی کو سلامتی کے کنارے پر لگا دینگے لیکن چند ہی دنوں کے بعد وہ خود سیاسی دلدل میں ایسے پھنس جاتے ہیں۔ کہ ان کے جسم کا کوئی حصہ نظر نہیں آتا۔ دلدل میں صرف کچھ ہلتا ہؤا نظر آتا ہے اور بس

سوچنے والی بات یہ ہے کہ ایسا کیوں ہوتا ہے۔ ہم یہ ماننے کے لئے تیار ہیں۔ کہ یہ تحریکیں چلانے والے مخلص ہوتے ہیں۔ اور ان کا واقعی یہی ارادہ ہوتا ہے۔ کہ وہ مسلمانوں کی ایسی راہ نمائی کریں۔ کہ جس عذاب میں وہ گرفتار ہو گئے ہیں اس سے نجات پا جائیں لیکن ان کے ارادے باوجود پوری پوری کوشش کے بھی کامیاب نہیں ہوتے۔ آخر اس کی وجہ کیا ہے؟ دراصل بات یہ ہے۔ کہ ان لوگوں کا حال اس نادان ڈرائیور کی طرح ہے۔ جس کی موٹر کار خراب ہو کر چلنے سے انکار کر دیتی ہے۔ مگر وہ بجائے اس کے کہ اسکو درست کرے۔ محض اپنی قوت بازو سے دھکیل کر اسکو چلانے کی کوشش کرتا ہے۔ ظاہر ہے کہ خواہ وہ کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو وہ اس طرح کار کو دھکیل کر تھوڑی دور تو لے جا سکتا ہے۔ مگر اسکو قدرتی رفتار پر نہیں لا سکتا خواہ وہ اسکے پہیوں کو کتنا گھمائے وہ کبھی کامیاب نہیں ہوگا۔ ایک عقلمند ڈرائیور پہلے اس نقص کی تلاش کرے گا۔ جس کی وجہ سے کار چلنے سے رک گئی ہے۔ اگر بریک میں خرابی ہوگی تو اسکو درست کرے گا۔ اور اگر انجن میں نقص پڑ گیا ہے۔ تو وہ دور کرے گا۔ اور اگر خود نہیں کر سکتا۔ تو کسی مستری کے حوالہ کرے گا ظاہر ہے کہ جب خرابی یا نقص دور ہو جائے گا۔ اس وقت بغیر دھکیلنے کے کار خود بخود چلنے کے قابل ہو جائے گی۔

ہمارے نئی نئی تحریکیں چلانے والے دوست نقائص کو معلوم کئے بغیر اسلام کی رکی ہوئی کار کو چلانا چاہتے ہیں۔ وہ محض اپنی عقل کے زور پر اسکے پہیوں کو زور زور سے گھماتے ہیں۔ مگر حقیقی نقائص سے آنکھیں بند رکھتے ہیں۔ وہ نہ تو خود ماہر ہیں۔ اور نہ کسی ماہر کی امداد پسند کرتے ہیں۔ اس لئے تھوڑے ہی عرصہ کے بعد ان کی طاقت ختم ہو جاتی ہے۔ اور کار وہیں کی وہیں گڑی رہتی ہے۔

اسلام کی کار کو چلانے کے لئے کسی طرح کی بیرونی طاقت استعمال کی جا رہی ہے انجن کا رشتہ طاقت کے منبع سے منقطع ہے۔ لیکن وہ بجائے منبع طاقت سے رشتہ قائم کرنے کے انجن کی صفائی اور پرزوں کے رد و بدل میں وقت ضائع کرتے ہیں۔ اسلام کا منبع طاقت اللہ تعالےٰ ہے۔ لیکن یہ علماء اس منبع سے رشتہ قائم کئے بغیر محض اٹکل سے چاہتے ہیں۔ کہ اسلام از سرنو حرکت میں آ جائے۔ بھلا یہ کس طرح ہو سکتا ہے؟

اقبال نے کسی خاص لمحہ میں کہا تھا سہ

پھر سیاست چھوڑ کر داخل حصار دیں میں ہو

یہ ایک نہایت مفید مشورہ تھا۔ لیکن افسوس ہے کہ خود اقبال بھی اسکو بھول گیا۔ اور وہ لوگ جو اس سے متاثر ہیں۔ انہوں نے بھی اسکو فراموش کر دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ کام کسی عقلمند کے بس کا ہے بھی نہیں۔ یہ کام اللہ تعالےٰ کا ہے۔ اس نے یہ کام اپنے ذمہ لے رکھا ہے۔ کہ جب جب دین دنیا سے اٹھ جاتا ہے وہ اپنے کسی فرستادہ کے ذریعہ از سر نو اسکو مستحکم کرتا ہے۔ قرآن کریم کی محافظت کا ذمہ اس نے لیا ہؤا ہے۔ جب دنیا صراط مستقیم سے ہٹ جاتی ہے۔ تو پھر اسکو اس پر لانا اسی کا کام ہے۔ دنیا کے دانشمندوں سے یہ کام نہیں ہو سکتا۔

درخواستہائے دعا

(۱) میرا بھائی صوفی محمد اسحٰق صاحب مبلغ مغربی افریقہ واقف زندگی بیمار ہے۔ اس لئے احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ صوفی صاحب کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ تاکہ جس کام کے لئے گئے ہیں۔ اس کو منزل مقصود تک پہنچا دیں۔

خاکسار:۔ شیخ محمد ابراہیم سنت نگر لاہور

(۲) خاکسار کی والدہ عرصہ دراز سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ بعض اوقات بیماری کے اچانک حملہ سے سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ عبدالرحیم خان منڈی بورے والہ (ملتان)

دعائے مغفرت

میری اہلیہ رضیہ بیگم چند روز ٹائیفائڈ میں مبتلا رہ کر ۸ جون ۱۹۴۹ء کو بوقت شام اس دار فانی سے رحلت فرما کر اپنے محسن حقیقی سے جا ملیں انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحومہ لجنہ اماء اللہ پشاور شہر کی جنرل سیکرٹری تھی۔ نیک دل مخیر اور غربا پرور تھی۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔

عبدالمجید احمدی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پشاور

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس زمانہ کے مصلح ہیں

ھُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ

(۵)

(از ابوالبشارت مولوی عبدالغفور صاحب فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ہمعصروں کا اقراری ثبوت۔

قارئین کرام! یہ تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی ذاتی پاکیزگی کو پیش فرما کر اپنے آپ کو اصلاح خلق کے لئے مامور کئے جانے کے قابل ہونے کا دعویٰ پیش کیا ہے۔ اب اس دعویٰ کی تصدیق آپ کے ہمعصر واقفکاروں کی زبانی بھی سن لیجئے۔

چنانچہ مولوی محمد حسین بٹالوی جو گروہ اہلحدیث میں ایک ممتاز حیثیت رکھتے تھے۔ آپ کے متعلق شہادت دیتے ہوئے لکھتے ہیں۔ کہ (الف) "مولف براہین احمدیہ (یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) کے حالات و خیالات سے جس قدر ہم واقف ہیں۔ ہمارے معاصرین سے ایسے واقف کم نکلیں گے۔ مولف صاحب ہمارے ہم وطن ہیں۔ بلکہ اوائل عمر کے ہمارے ہم مکتب بھی۔" (اشاعت السنۃ جلد ۷ نمبر ۶)

(ب) "مولف براہین احمدیہ مخالف و موافق کے تجربے اور مشاہدے کی رو سے (واللہ حسیبہ) شریعت محمدیہ پر قائم و پرہیزگار و صداقت شعار ہیں۔" (اشاعۃ السنۃ جلد ۷ نمبر ۹)

(ج) "اس کا مولف بھی اسلام کی مالی و جانی و قلمی و لسانی و حالی و قالی نصرت میں ایسا ثابت قدم نکلا ہے۔ جسکی نظیر پہلے مسلمانوں میں بہت کم پائی گئی ہے۔" (اشاعۃ السنۃ جلد ۶ نمبر ۷)

(د) مولوی ثناء اللہ امرتسری ایڈیٹر اخبار اہلحدیث کہ یہ بھی اہلحدیث گروہ میں ممتاز حیثیت رکھتے ہیں۔ لکھتے ہیں۔ "ایک دفعہ جب میری عمر کوئی ۱۷-۱۸ سال کی تھی۔ میں بشوق زیارت بٹالہ سے پا پیادہ تنہا قادیان گیا۔" (تاریخ مرزا ص۵۳)

(ہ) وکیل اخبار کی شہادت:۔ ان کی یہ خصوصیت کہ وہ اسلام کے مخالفین کے برخلاف ایک فتح نصیب جرنیل کا فرض پورا کرتے رہے۔ ہمیں مجبور کرتا ہے۔ کہ اس احساس کا کھلم کھلا اعتراف کیا جائے۔ مرزا صاحب کے لٹریچر کی قدر و عظمت آج جبکہ وہ اپنا کام پورا کر چکے ہیں۔ ہمیں دل سے تسلیم کرنی پڑتی ہے...... غرض مرزا صاحب کی یہ خدمت آنیوالی نسلوں کو گرانبار احسان رکھے گی۔ کہ انہوں نے قلمی جہاد کرنے والوں کی پہلی صف میں شامل ہو کر اسلام کی طرف سے فرض مدافعت ادا کیا۔ اور ایسا لٹریچر یادگار چھوڑا۔ جو اس وقت تک کہ مسلمانوں کی رگوں میں زندہ خون رہے۔ اور حمایت اسلام کا جذبہ ان کے شعار قومی کا عنوان نظر آئے۔ قائم رہے گا۔

بعد دعویٰ موافقوں کا بھی مخالف ہو جانا

تیسری علامت:۔ کسی سچے اور برحق ہادی کی تیسری علامت یہ ہے۔ کہ باوجودیکہ ہر مصلح اپنی اعلیٰ پوزیشن اور اصلاح کے قابل ہونے کی حیثیت کو بدلائل دنیا کے سامنے پیش کرتا ہے۔ اور اس زمانہ کے ذی اثر اور نمایاں شخصیت رکھنے والے لوگ اس کو اعلیٰ قابلیتوں کا مالک تسلیم کرتے ہیں۔ پھر بھی جب کوئی مصلح اللہ تعالیٰ سے حکم پا کر اصلاح خلق کے لئے مامور ہونے کا اعلان کرتا ہے۔ تو بالعموم وہی لوگ جو اس کو اعلیٰ قابلیتوں والا اور قابل اصلاح وجود تسلیم کیا کرتے تھے۔ وہ نہ صرف خود بلکہ دوسروں کو بھی اس پاک وجود کا اشد مخالف کرنے کی پوری کوشش کرنے لگ جاتے ہیں۔ اور بظاہر کوئی ایک شخص بھی اس کا معاون و مددگار نظر نہیں آتا۔ بلکہ اس سے ہنسی۔ مخول۔ استہزاء کو اپنا بڑا کارنامہ سمجھنے لگ جاتے ہیں۔ چنانچہ جہاں اللہ تعالیٰ اس حقیقت کا اظہار کرتے ہوئے فرماتا ہے وارسلنا رسلنا تترا۔ کلما جاء امۃ رسولھا کذبوہ (مومنون ع ۳) کہ ہم نے تو اپنے رسول متواتر دنیا میں بھیجے۔ مگر افسوس کہ جب کسی قوم کے پاس کوئی رسول آیا۔ قوم نے اسکی تکذیب ہی کی۔ وہاں یہ بھی فرماتا ہے۔ یاحسرۃ علی العباد ما یاتیھم من رسول الا کانوا بہ یستھزءون۔ کہ افسوس بندوں پر کہ کوئی بھی نبی ان کے پاس ایسا نہیں آیا۔ جسکی ان لوگوں نے پھبتی نہ اڑائی ہو۔ اور جسکو اپنی ہنسی اور مذاق کا نشانہ نہ بنایا ہو۔

کون نہیں جانتا۔ کہ فرعون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بچپن سے لیکر جوانی تک ہر قسم کی ناز و نعمت میں پرورش کی۔ اور یہ سمجھکر پرورش کی۔ عسیٰ ان او نتخذہ ولدا (قصص ۱۶) کہ بڑا ہو کر ہمارے لئے ایک نافع وجود ثابت ہوگا۔ ورنہ کم از کم ہمارا بچہ تو کہلائے گا۔ ہر عقلمند سمجھ سکتا ہے۔ کہ ایک بادشاہ اپنے بچے کی کس شان سے خدمت اور پرورش کرتا اور اس سے کس قدر پیار و محبت کا سلوک کیا کرتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ یہ سب کچھ ہوا۔ مگر ناز و نعمت میں پروردہ حضرت موسیٰ جو فرعون کے لئے فی الواقع نافع بننے والا وجود جب نافع بن کر اسکی اصلاح کے لئے مامور ہو کر اس کے سامنے آتا ہے تو یہی حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اپنا بیٹا بنانے والا فرعون اعلان کرتا ہے۔ ذرونی اقتل موسیٰ ولیدع ربہ انی اخاف ان یبدل دینکم او ان یظھر فی الارض الفساد (پ ۲۷ ع ۸) کہ اے لوگو مجھے معذور سمجھو۔ اور مجھے کچھ نہ کہو۔ چھوڑو کہ میں موسیٰ کو قتل کردوں۔ اس شخص کی سزا بجز قتل کے اور کوئی نہیں۔ اس کو کہو کہ وہ جس خدا کی طرف سے مصلح ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ اس کو اپنی مدد کے لئے بلائے۔ اے لوگو جانتے ہو۔ کہ اس کا کیا قصور ہے۔ جسکی وجہ سے ہم نے اس کے قتل کا فیصلہ کیا ہے۔ پہلا قصور اس کا تو یہی دعویٰ ماموریت ہی ہے۔ اس نے اوروں کی اصلاح کیا کرنی ہے۔ مجھے تو خود اس کے وجود سے یہ بڑا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ کہ کہیں تم کو بے دین اور مرتد نہ بنا دے۔

دوسرا اس کا قصور یہ ہے۔ کہ سوچو تو سہی اصلاح کرنے کے معنی تفرقہ اور فساد پیدا کرنے کے بھی کبھی ہوئے ہیں۔ مگر اس کے وجود سے تو اب نت نئے فساد کے دروازے کھلیں گے۔ ہر جگہ اور ہر ایک سے یہ لڑائی جھگڑا مول لیتا پھریگا۔ اس لئے میں نے ارادہ کر لیا ہے۔ کہ اس شخص کو قتل کر دوں۔ جو بظاہر ہماری اصلاح کرنے کے لئے آیا ہے۔ مگر حقیقت میں دیندار وں کے دین پر ڈاکہ ڈالنے اور ہماری امن و امان سے بسنے والی رعایا کے خرمن امن پر فتنہ و فساد کی سلگتی ہوئی چنگاری پھینکنے آیا ہے۔ (العیاذاً باللہ)

پھر وہی حضرت صالح علیہ الصلوٰۃ والسلام جو قبل دعویٰ ماموریت اپنی قوم کی آنکھ کا تارا بنے ہوئے تھے۔ وہی ظاہری باطنی صالح بعد دعویٰ ان کی آنکھ کا خار بن جاتے ہیں۔

ناظرین کرام اور تو اور۔ وہی نبی۔ نبیوں کا سردار۔ فخر رسل۔ سرتاج انبیاء۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی قوم سے۔ امین۔ صادق۔ مصدوق کا لقب پانے والا جب بحکم خدا انی رسول اللہ الیکم جمیعًا کا اعلان فرماتے ہیں۔ تو وہی آپ کی تعریفیں کرنے والے لوگ آپ کو نہ صرف معاذ اللہ جھوٹا ساحر۔ مجنون وغیرہ ہی کہتے ہیں۔ بلکہ اذ یمکر بک الذین کفروا لیثبتوک او یقتلوک او یخرجوک (انفال ع ۴) آپ کو قید کرنے اور قتل کرنے یا کم از کم جلاوطن کرنے کے لئے ہر قسم کی تدابیر کو عمل میں لانے لگ جاتے ہیں۔ پس سچے مدعیان رسالت کی سچائی کی تیسری علامت یہ ہوئی۔ کہ جو لوگ قبل دعویٰ ماموریت اسکو نیک۔ متقی۔ پرہیزگار یقین کر رہے ہوتے ہیں۔ وہی اس کے سخت مخالف ہو جاتے ہیں۔ اس معیار کی رو سے بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی اس زمانہ کے برحق اور سچے مصلح اور ہادی ثابت ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہی مولوی ثناء اللہ امرتسری جس کے لئے حضرت اقدس کی زیارت راحت جان تھی۔ جس کے لئے تن تنہا اور پا پیادہ سفر کرنا لذت اور سرور کا باعث نظر آتا تھا۔ بعد دعویٰ ماموریت وہی دشمن جان بن کر اپنی ساری قوت اور ساری طاقت اپنی رات اور اپنا دن بلکہ اپنی عزیز عمر کا ہر لمحہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مخالفت میں گذارنا عین خدمت دین اور موجب ثواب سمجھتا ہے۔ اور تعجب یہ کہ حضرت اقدس کی ان دونوں حالتوں کا ذکر اپنی قلم سے بایں الفاظ کرتا ہے۔ کہ "مرزا صاحب کی زندگی دو حصوں پر منقسم ہے۔ ایک قبل دعویٰ مسیحیت دوسرا بعد دعویٰ مسیحیت۔ ان دونوں میں بہت بڑا اختلاف ہے پہلے حصہ میں مرزا صاحب صرف ایک باکمال مصنف کی صورت میں پیش ہوتے ہیں۔ دوسرے حصہ میں اس کمال کو کمال تک پہنچا کر مسیح موعود مہدی مسعود۔ کرشن۔ گوپال۔ نبی۔ رسول ہونے کا بھی ادعا کرتے ہیں۔ پہلے حصہ میں جمہور علمائے اسلام ان کی تائید پر ہیں۔ دوسرے حصہ میں جمہور بلکہ کل علماء اسلام ان کے مخالف نظر آتے ہیں۔" (تاریخ مرزا ص۳) احباب کرام اس حوالہ کو بار بار پڑھیں۔ اور لطف اٹھائیں۔ خدا تعالیٰ نے اپنے پاک کلام میں سچے ماموروں کی یہ علامت بتائی تھی۔ کہ دعویٰ ماموریت سے قبل جو لوگ ان بزرگوں کی تعریف کیا کرتے ہیں۔ بعد دعویٰ یہی مخالفت پر کمربستہ ہو جاتے ہیں۔ مولوی ثناء اللہ کہتے ہیں۔ ہم بھی حضرت مرزا صاحب کو قبل دعویٰ ماموریت اچھا سمجھتے تھے۔ مگر جونہی آپ نے دعوئے ماموریت کر دیا ہم سب لوگ آپ کے مخالف ہو گئے۔ ایک مخالف مولوی کے قلم سے یہ اقرار بڑا لطف دیتا ہے۔ (باقی)

درخواست ہائے دعا

(۱) عزیزم حنیف احمد سخت علیل ہے۔ ۱۰۵ درجہ بخار ہے۔ سخت گھبراہٹ اور پریشانی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ شیخ محمد بشیر آزاد انبالوی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ منٹگمری (۲) محمد اسماعیل صاحب کی اہلیہ صاحبہ اچانک سیڑھیوں سے گر گئیں۔ اور شدید تشنجی دورے پڑنے شروع ہو گئے دوسرے دن صبح مردہ لڑکا پیدا ہوا۔ اب خدا کے فضل سے حالت رو بصحت ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرما دے۔ (۳) خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ امت اللہ بیگم صاحبہ ۹ ماہ سے بیمار چلی آتی ہیں۔ بیماری نے سخت تشدد صورت اختیار کر لی ہے۔ کمزوری اور نقاہت ہو گئی ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ خاکسار غلام محمد۔

پتہ درکار ہے

بیوہ مرزا برکت علی صاحب قادیان نے وصیت کی تھی۔ اب ان کا پتہ نہیں۔ کہ آیا کہاں ہیں ان کی وصیت کے متعلق ان سے خط و کتابت کرنے کے لئے ان کا پتہ درکار ہے۔ اپنے پتہ سے مطلع فرما دیں۔ یا کسی اور دوست کو اس کا علم ہو۔ تو وہ فرما دیں (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

مولوی فاضل کے پرچہ حدیث کے متعلق عجیب سہل انگاری

اساتذہ جامعہ احمدیہ کی غیر معمولی میٹنگ میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن بالاتفاق پاس ہؤا ہے کہ:-

"اس دفعہ مولوی فاضل کے امتحان کے لئے حدیث کا جو پرچہ ڈالا گیا ہے۔ اس میں جناب ممتحن نے حد درجہ ظلم اور تساہل سے کام لیا ہے۔

دستور یہ رہا ہے۔ کہ اصول حدیث کی کتاب نخبۃ الفکر پہلے پرچہ کے ساتھ شامل تھی۔ اور اس کتاب میں سے بیس پچیس نمبر کے سوالات تفسیر و فقہ کے پرچہ میں ڈالے جاتے تھے۔ لیکن گذشتہ سال سے یہ کتاب یونیورسٹی کی طرف سے پہلے پرچہ کی بجائے پانچویں یعنی حدیث کے پرچہ کے ساتھ شامل کر دی گئی تھی۔ لیکن جناب ممتحن نے اس تبدیلی کی طرف توجہ نہ فرمائی۔ اور شرح نخبۃ الفکر میں سے کوئی سوال بھی نہیں ڈالا۔

امید ہے پنجاب یونیورسٹی کے ارباب حل و عقد اس اہم غلطی کی تلافی فرمائینگے۔ اس جگہ یہ چیز قابل ذکر ہے کہ شرح نخبۃ الفکر میں سے قریباً تیس نمبر کے سوالات آنے چاہئیے تھے۔

علاوہ ازیں پرچہ کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ پرچہ حدیث کا نہیں۔ بلکہ فقہ کا ڈالا جا رہا ہے۔ اور پھر ہر سوال کئی شقوں میں منقسم ہے اور ہر شق بجائے خود مستقل سوال کی حیثیت رکھتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ مقررہ وقت میں پورا پرچہ کسی صورت میں بھی حل نہیں کیا جا سکتا۔ جناب رجسٹرار صاحب پنجاب یونیورسٹی فوری توجہ فرما کر طلبہ کی مشکل کو حل فرما دیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر ضلع جھنگ)

احمدیت گلاسگو میں۔ انگریز مبلغ اسلام کی تبلیغی مساعی

(از مکرم مسٹر بشیر احمد صاحب آرچرڈ واقف زندگی)

گلاسگو میں قیام کے دوران میں مجھے اسلامی تعلیمات کے مختلف پہلوؤں کے متعلق تقاریر کرنے کی دعوت ملی ہے۔ میں نے ۲۷ مئی کو اپنی پہلی پبلک میٹنگ منعقد کی۔

اس میٹنگ کو کامیاب بنانے کے لئے میں نے برادرم شیخ ناصر احمد صاحب کو جو کہ اس وقت خوش قسمتی سے لنڈن میں قیام پذیر تھے۔ گلاسگو آنے اور میٹنگ میں تقریر کرنے کی دعوت دی برادرم شیخ صاحب نے "اسلام کے روحانی اصول" کے موضوع پر تقریر کی۔

باوجود بارش کے میٹنگ میں حصہ لینے والوں کی تعداد خاصی تھی۔ اور حاضرین میں گیارہ مختلف قومیت کے مسلمان بھی موجود تھے۔ سوڈان مصر۔ فلسطین۔ ہندوستان اور پاکستان کی نمائندگی ان ممالک کے حاضرین کے ذریعہ موجود تھی۔ برادرم شیخ صاحب نے نہایت عمدگی سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اور ان کی تقریر کم و بیش ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ اور تقریر کے بعد دلچسپ سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ میٹنگ کے اختتام پر حاضرین نے ۱۵ کتب خریدیں۔ ماہوار میٹنگوں کا سلسلہ باقاعدگی سے جاری رکھنے کا ارادہ ہے۔ احباب کی خدمت میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

دفتر بہشتی مقبرہ کو مندرجہ ذیل موصیوں کے موجودہ پتے درکار ہیں

نام و پتہ	نمبر
سید محمد مسعود احمد شاہ صاحب سب انسپکٹر پولیس مانانوالہ ضلع شیخوپورہ حال لاہور	۶۱۵۸
زینب قدسیہ بنت حکیم میر احمد صاحب قریشی دار البرکات قادیان	۶۱۷۷
کیپٹن محمد مسعود صاحب ولد میاں فتح محمد صاحب جی۔ ایس۔ آئی (بی) ماڈل ٹاؤن لاہور	۶۲۰۰
منظور احمد صاحب ولد محمد فضل صاحب۔ کوارٹر ماسٹر پلاٹون ۵۰ سیکنڈ ٹی بی سیالکوٹ چھاؤنی حال لاہور	۶۲۱۲
سید اقبال احمد صاحب ولد سید انتصار علی صاحب ۱) دریا گنج دہلی	۶۲۲۸
حکیم ناظر حسین صاحب ولد حکیم دین محمد صاحب بھینی بانگر ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور	۶۲۴۳
بشیر احمد صاحب ڈار ولد عبد الکریم صاحب ڈار دار الرحمت قادیان حال میڈیکل کالج امرتسر	۶۲۵۰
برہان محمد صاحب ولد چوہدری علی محمد صاحب دار الفتوح قادیان	۶۲۶۷
ماسٹر خدا بخش صاحب ولد جمعدار پیر بخش صاحب محلہ افتخار آباد کانپور U.P	۶۳۰۴
بڈھا صاحب ولد فاضل صاحب دار الرحمت قادیان	۶۳۱۲
ڈاکٹر نعمت خاں صاحب ولد خاں خانصاحب دار الفضل قادیان	۶۳۱۴
احمد جان صاحب ٹیلر ماسٹر ولد جان محمد صاحب قادیان حلقہ مسجد اقصےٰ	۶۳۱۵
طالعہ بی بی صاحبہ بنت اللہ دتا بیوہ محمد قاسم صاحب قادیان حلقہ مسجد مبارک	۶۳۲۲
بدر الدین صاحب ولد گل محمد صاحب ماشکی دار الفتوح قادیان	۶۳۳۱
عبد الرحمٰن خانصاحب ولد راجہ محمد سعید خاں صاحب قریشی عثمان سکنہ پاڈل پورہ ڈاکخانہ خاص ضلع اسلام آباد کشمیر	
امۃ العزیز صاحبہ بنت خلیفہ عبد الرحیم صاحب جموں توی ضلع جموں۔	۶۳۵۳
جمیل احمد صاحب اکبر ولد چوہدری عمر الدین صاحب قادیان ضلع گورداسپور	۶۳۹۶
خواجہ محمد گل صاحب ولد خواجہ محمد امین صاحب سی۔ او۔ ڈلنگٹین ٹے سکوئر کلکتہ	۶۴۲۳
رحمت بی بی صاحبہ بیوہ اکبر علی خاں صاحب مرحوم سکنہ بھنگالہ ضلع ہوشیار پور	۶۴۴۶
غلام محمد صاحب ولد مہر قطب الدین صاحب مسجد فضل قادیان	۶۴۸۶
ذکیہ بیگم صاحبہ بیگم میجر داؤد احمد صاحب دار العلوم قادیان	۶۵۰۱
میاں تاج الدین صاحب ولد میاں عمر الدین صاحب دار البرکات قادیان	۶۵۰۸
مستری ولی محمد صاحب ولد غلام نبی دار البرکات شرقی قادیان	۶۵۰۹
جمال الدین صاحب ولد محمد دین صاحب سبزی دروٹ سرجیت بنگہ ضلع جالندھر	۶۵۳۰
رضیہ اقبال جہاں صاحبہ بنت سید افتخار علی صاحب ۱) دریا گنج دہلی	۶۵۲۶
فضل الرحمٰن صاحب ولد مولوی فضل الٰہی صاحب دار البرکات غربی قادیان	۶۵۰۲
عائشہ بی بی صاحبہ بیوہ ابراہیم خانصاحب سکنہ ویرووال ضلع امرتسر	۵۲۸۸
مستری محمد دین صاحب ولد نواب دین صاحب کٹڑہ کرم سنگھ امرتسر	۵۳۰۹
فضل احمد صاحب ولد منشی نور محمد صاحب ساکن ہرسیاں آرہ مشین کٹڑہ کرم سنگھ ضلع امرتسر	۵۳۱۰
برکت علی صاحب ولد عبد اللہ صاحب محمود پور ڈاکخانہ گوہلا ضلع کرنال	۹۹۳۹
میاں رحیم بخش صاحب ولد میاں کریم بخش صاحب محلہ پانڈوسر نابھہ اسٹیٹ	۹۹۴۸
پیر سلطان احمد صاحب ولد پیر منظور حق صاحب قادیان ضلع گورداسپور	۹۹۵۰
سادن صاحب ولد محمد بخش صاحب محلہ پانڈوسر نابھہ	۹۹۵۲
علی بخش صاحب ولد میاں عبد اللہ صاحب محلہ پانڈوسر نابھہ سٹیٹ	۹۹۵۷
محمد دین صاحب ولد امام دین ساکن چھپیاں ڈاکخانہ خاص ضلع ہوشیار پور	۹۹۶۱
شیخ محمد عثمان صاحب ولد شیخ محمد حسین صاحب ہیڈ کنسٹیبل ۲۲۹ گورنمنٹ نابھہ اسٹیٹ	۹۹۶۸
منشی محمد صدیق صاحب ولد شیخ عبد العزیز صاحب ہیڈ کنسٹیبل نابھہ گورنمنٹ	۹۹۶۹
مرزا خدا بخش صاحب ولد مرزا رحمت اللہ صاحب نوال شہر دوآبہ ضلع جالندھر	۹۹۷۶
شفیع محمد صاحب ولد حسین صاحب محمود پور ڈاکخانہ گوہلہ ضلع کرنال	۹۹۷۸
فاطمہ بیگم صاحبہ عرف روڑی زوجہ گلاب الدین صاحب زرگر دار العلوم قادیان	۹۹۸۶
چوہدری منصور احمد صاحب سیال ولد چوہدری فتح محمد صاحب سیال	۹۹۸۷
شیخ محمد رمضان صاحب ولد شیخ شہزادہ صاحب حوالدار کلرک آرٹیلری ٹریننگ سنٹر	۹۹۸۸
محمد افضل صاحب ولد شیخ محمد عبد اللہ صاحب محلہ ڈھک بازار متصل سبز منڈی پٹیالہ	۹۹۸۹
مستری احمد دین صاحب ولد عیدا سائیکل ڈیلر دار الفتوح قادیان	۹۹۹۷
اقبال احمد خانصاحب۔ ولد میاں غلام بھیک خاں صاحب فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ قادیان	۹۹۹۸
رحیم بی بی صاحبہ زوجہ حسن محمد صاحب مرحوم معرفت خواجہ محمد عبد الغنی صاحب بی اے اردو منزل اردو بازار حسن نظامی گلی دہلی	۱۰۰۰۹
زینب بی بی صاحبہ زوجہ نور محمد صاحب اختر قادیان	۱۰۰۱۰
ظفر حسن صاحب ولد مولوی قلندر بخش صاحب سامانہ۔ ریاست پٹیالہ	۱۰۱۸
ظریف احمد صاحب ولد منشی شمشیر علی صاحب دار البرکات شرقی قادیان	۱۰۱۹
حکیم عبد اللطیف صاحب نصرت ولد حاجی عبد اللہ صاحب اوڑ۔ ضلع جالندھر	۱۰۰۲۱
غلام احمد صاحب ولد حکیم عبد الکریم صاحب ساکن اوڑ ضلع جالندھر	۱۰۰۳۶
شیخ محمد بخش صاحب ولد شیخ کرم الٰہی صاحب۔ دار الفتوح قادیان	۱۰۰۴۰
محمد امین صاحب ولد احمد دین صاحب ٹیلر مرحوم قادیان	۱۰۰۴۱
محمود احمد صاحب بھٹی ولد ڈاکٹر شاہنواز صاحب دار الانوار قادیان	۱۰۰۴۲

(سیکرٹری مقبرہ بہشتی)

وصایا

منظوری سے قبل وصایا اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

وصیت ۱۱۰۹۸: میں سردار محمد صاحب ولد میاں کرم الٰہی صاحب سکنہ کرم پورہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹-۶-۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ ہر دو بھائی پونے تین مربع نہری آراضی کے مالک ہیں۔ جن کی قیمت اندازاً تینتیس ہزار -/33000 روپیہ ہو گی۔ سکونتی مکانات کی قیمت -/1000 روپیہ ہو گی۔ دس ہزار -/10000 روپیہ نقد ہمارے پاس موجود ہے۔ اس کے کل کی -/4400 کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق انجمن احمدیہ قادیان ضلع گورداسپور کرتا ہوں علاوہ ازیں میری کوئی جائداد نہیں ہے۔ میری جو آمد ہو گی۔ اس پر اور متروکہ پر بھی اس وصیت کا اطلاق ہو گا۔ العبد:۔ بقلم خود سردار محمد۔
گواہ شد:۔ بشیر احمد ولد چوہدری کرم الٰہی صاحب
گواہ شد:۔ بقلم خود سید لعل دین شاہ صاحب

وصیت ۱۱۰۹۹: میں امۃ العزیز زوجہ محمود احمد صاحب بٹ سکنہ کوچہ چابک سوار دل لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸-۶-۴۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے کڑے طلائی وزنی ۴ تولہ ۹ ماشہ۔ نکلس طلائی وزنی ۴ تولہ ۹ ماشہ۔ تکہ طلائی وزنی ایک تولہ ۱/۲ ۴ ماشہ بندی طلائی وزنی ② دو تولہ۔ انگوٹھیاں ۲ عدد وزن ۸ ماشہ، کانٹے طلائی وزن ایک تولہ:
قیمتی -/1300 روپیہ: علاوہ ازیں حق مہر مبلغ -/1000 روپیہ: میزان کل -/2300 روپیہ کے ۱/۱۰ کی وصیت بحق انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ ایک ہزار حق مہر بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق انجمن مذکور کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائداد داخل صدر انجمن احمدیہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہو گی۔ اس کے ۱/۱۰ کی مالک بھی انجمن احمدیہ ہو گی۔ العبد:۔ موصیہ امۃ العزیز بقلم خود گواہ شد:۔ محمود احمد بٹ: گواہ شد:۔ فضل دین سپرنٹنڈنٹ ہائی کورٹ لاہور

وصیت ۱۱۱۰۰: میں محمود احمد بٹ ولد رحیم بخش صاحب سکنہ چابک سوار ان لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵-۶-۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ جائداد حسب ذیل ہے۔ نصف ۱/۲ حصہ مکان واقع کوچہ چابک سواران قیمت اندازاً -/2500 روپیہ اس کے ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اگر اس کے بعد اور کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ لیکن میرا گذارہ صرف جائداد پر نہیں۔ بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت یکصد روپیہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ انجمن مذکور کرتا رہوں گا۔ کہ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ لاہور بعد وصیت کر دوں۔ تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔
العبد:۔ محمود احمد ولد رحیم بخش گواہ شد: عطاء اللہ بقلم خود گورنمنٹ پنشنر: گواہ شد: فضل دین سپرنٹنڈنٹ ہائیکورٹ لاہور

وصیت ۱۱۱۰۲: میں رانا خالد محمود بھٹی ولد چوہدری غلام غوث بھٹی ساکن سارچور ڈاکخانہ خاص گورداسپور: موجودہ پتہ وارنٹ آفیسر پی۔ اے سی سنٹر دو کنٹاپ پی۔ ای۔ ایم۔ ای نوشہرہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸-۶-۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ ماہوار آمد -/141 ایک سو اکتالیس روپیہ ہے میں تا زیست اس کا ۱/۹ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی اور جائداد بعد اس کے پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ العبد: رانا خالد محمود بھٹی وارنٹ آفیسر گواہ شد:۔ مرزا غلام حیدر وکیل نوشہرہ چھاؤنی گواہ شد:۔ مرزا اللہ دتہ موصی ۳۳۳۶ سیکرٹری مال انجمن احمدیہ نوشہرہ چھاؤنی

وصیت ۱۱۱۰۳: میں صوبیدار اللہ دتہ دھیر کے کلاں ڈاکخانہ آر۔ ایس گجرات حال لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳-۶-۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت جائداد حسب ذیل ہے۔ زمین آٹھ گھماؤں قیمتی (۵) نقد روپیہ -/5000 مبلغ پانچ ہزار دو مکان مالیت -/1000 مبلغ ایک ہزار اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت ہو گی۔ لیکن میرا گذارہ صرف اس جائداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ -/230 دو سو تیس روپیہ ہے۔ میں اس کا ۱/۱۰ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ تا زیست کرتا رہونگا اور یہ بھی بحق انجمن مذکور وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری جو جائیداد بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک بھی انجمن احمدیہ ہو گی۔ اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کے مد میں کر دوں۔ تو اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔ العبد: صوبیدار اللہ دتہ پی اے ایم۔ سی۔ ریکارڈ آفس لاہور چھاؤنی۔
گواہ شد:۔ رحمت اللہ صاحب بقلم خود گواہ شد:۔ صلاح الدین حوالدار کلرک۔

وصیت ۱۱۱۰۴: میں عائشہ بی بی زوجہ صلاح الدین صاحب محلہ دار الرحمت قادیان حال معرفت صلاح الدین حوالدار کلرک دسٹرکٹ P. A. M. E. Center Lahore Cant آج بتاریخ ۸-۶-۴۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/300 تین سو: انگوٹھی طلائی وزنی تین ماشہ۔ انگوٹھی طلائی وزنی ۵ ماشہ۔ کانٹے طلائی وزنی چھ ماشہ: -/116 ایک سو سولہ کل میزان -/416 چار سو سولہ: اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد پیدا کروں۔ تو خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان حال لاہور جودھامل بلڈنگ بعد وصیت کردہ داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر میری جائداد ہو گی۔ اس پر بھی اس وصیت کا اطلاق ہو گا۔ یعنی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ الامۃ:۔ بقلم خود عائشہ بیگم۔ گواہ شد:۔ خاکسار صلاح الدین خاوند موصیہ گواہ شد:۔ رحمت اللہ بقلم خود۔

وصیت ۱۱۱۰۶: میں ملک محمد افضل ولد ملک زین العابدین صاحب ساکن بھیکہ ضلع سرگودھا حال سٹور حوالدار P. A. M. C. Records Office Lahor Cant بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶-۶-۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں۔ -/87 ستاسی روپیہ ماہوار پر گذارہ ہے۔ اس کا ۱/۱۰ کی وصیت بحق انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ جو میں انشاء اللہ ماہ بماہ ادا کرتا رہوں گا۔ نیز میں وصیت کرتا ہوں۔ اگر میرے مرنے کے بعد یا میری زندگی میں کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ العبد: خاکسار ملک محمد افضل سٹور حوالدار P. A. M. C ریکارڈ آفس لاہور: گواہ شد:۔ عمر خطاب مولوی فاضل پی۔ ای۔ ایم۔ سی لاہور چھاؤنی گواہ شد:۔ خاکسار صلاح الدین حوالدار کلرک لاہور

وصیت ۱۱۱۰۷: میں خورشید بیگم زوجہ حوالدار رحمت اللہ صاحب ساکن اردب ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳-۶-۴۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ حق مہر مبلغ سات صد روپیہ -/700 واجب الادا بذمہ خاوند جیب خرچ پانچ روپیہ -/5 زیور وزنی ایک تولہ -/100 میزان -/805 زمین سفید برائے مکان دس مرلہ واقعہ محلہ دار البرکات قادیان۔ رلسیٹ واچ بقیمت -/60 میری اس وقت مندرجہ بالا جائداد ہے۔ اس کے دسویں حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بعد وصیت داخل کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا سمجھی جائے گی۔ اگر میں اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر میری جائداد ہو گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ الامۃ خاکسار خورشید بیگم زوجہ رحمت اللہ: گواہ شد:۔ رحمت اللہ بقلم خود کلرک سیکرٹری وصایا۔ گواہ شد:۔ صلاح الدین صاحب حوالدار

وصیت ۱۱۱۰۸: میں عمر خطاب خان مولوی فاضل ولد ملک احمد خان ساکن بالاکوٹ ضلع ہزارہ حال سٹور حوالدار P. A. M. C. ریکارڈ آفس لاہور چھاؤنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶-۶-۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد نہیں ہے۔ کیونکہ میرے والد صاحب محترم زندہ ہیں۔ ماہوار آمد -/87 روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ جو میں ماہ بماہ انشاء اللہ ادا کرتا رہوں گا۔ نیز میں یہ بھی وصیت کرتا ہوں اگر میرے مرنے پر یا میری زندگی میں کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی انجمن احمدیہ قادیان حال جودھامل بلڈنگ لاہور ہو گی۔ العبد: خاکسار عمر خطاب مولوی فاضل سٹور حوالدار لاہور کینٹ۔ گواہ شد:۔ رحمت اللہ بقلم خود سیکرٹری وصایا۔ گواہ شد:۔ صلاح الدین صاحب حوالدار کلرک لاہور چھاؤنی۔

وصیت ۱۱۱۱۰: میں محمد شریف بٹ ولد امام الدین صاحب ساکن سیال ضلع سیالکوٹ کے۔ بی۔ اے۔ ایف ای۔ ایچ۔ او۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷-۶-۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری تنخواہ اس وقت مبلغ -/72 بہتر روپے ماہوار ہے۔ اس وقت اور کوئی جائداد نہیں ہے۔ اگر کوئی حاصل ہوئی تو میں اس کی اطلاع سیکرٹری صاحب بہشتی مقبرہ کو دیتا رہوں گا۔ میں اپنی تنخواہ اور بعد میں پیدا ہونے والی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ ماہوار آمد کا حصہ انشاء اللہ ماہ بماہ ادا کرتا رہوں گا۔ اگر میری وفات پر کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ اگر کوئی رقم اپنی زندگی میں داخل خزانہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ العبد: محمد شریف بٹ
K. R. A. F. E. M.
گواہ شد:۔ محمد اسحاق بقلم خود۔ گواہ شد:۔ مرزا فتح محمد سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

پاکستان کا نیا دستور مرتب کرتے وقت جغرافیائی تقاضوں کو مدنظر رکھنا نہایت ضروری ہے

ڈاکٹر سعید الدین احمد صدر شعبہ جغرافیہ پنجاب یونیورسٹی کی تقریر

(الفضل کے اسٹاف رپورٹر سے)

لاہور ۱۱ جون:- پنجاب یونیورسٹی میں شعبہ جغرافیہ کے صدر ڈاکٹر سعید الدین احمد نے کل شام جغرافیائی ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام تقریر کرتے ہوئے پاکستان کے آئندہ دستور کا ایک خاکہ پیش کیا جس میں سیاسی اور اقتصادی امور کے علاوہ جغرافیائی پہلوؤں کو خاص طور پر مدنظر رکھا گیا تھا۔

پاکستان کی عجیب و غریب جغرافیائی پوزیشن پر روشنی ڈالنے کے بعد آپ نے اس بات پر زور دیا کہ جغرافیائی حالات علاقائی حد بندیوں کا خیال رکھنا اس قدر ضروری ہے جتنا کہ سیاسی اور اقتصادی معاملات کا۔ صوبوں کی موجودہ تقسیم جو ایک عرصہ سے اسی طرح چلی آ رہی ہے۔ اقتصادی سماجی اور جغرافیائی اعتبار سے بعض ایسے مابہ الامتیاز خصائل اور مخصوص حالات پیدا کر دیئے ہیں۔ کہ ان کو نظر انداز کر دینے کی صورت میں کامیاب طریق پر نیا دستور مرتب نہیں کیا جا سکتا۔ دوسری طرف صوبائی خود مختاری کو اس کی موجودہ شکل میں برقرار رکھنا بھی مناسب نہیں ہے۔ کیونکہ صوبائی تعصب پروان چڑھ کر باہم نفاق کا بیج بو سکتا ہے۔ چنانچہ نئے دستور کا ڈھانچہ ایسا ہونا چاہیئے۔ کہ جس میں نہ تو صوبوں کو یکسر ختم کر کے ایک وحدانی طرز حکومت کی سفارش کی جائے۔ اور نہ صوبوں کی موجودہ شکل کو برقرار رکھ کر صوبائی تعصب کی بنا پر کسی قسم کے افتراق کے پنپنے کے لئے گنجائش چھوڑ دی جائے۔ بلکہ دونوں کے بین بین ایک راستہ اختیار کرنا چاہیئے۔ جو پاکستان کے مخصوص حالات کے مطابق حقیقی معنوں میں قابل عمل اور قومی یکجہتی کا ضامن ہو۔

آپ نے مرکز میں ریپبلکن طریق کے مطابق وفاقی حکومت کا قیام تجویز کر کے مشرقی اور مغربی پاکستان کے لئے دو علیحدہ علیحدہ کسی قدر آزاد علاقائی حکومتوں کے قیام کی سفارش کی جو مرکز کی طرف سے مقرر کردہ علیحدہ علیحدہ گورنروں کے ماتحت ہوں۔ اور منتخب کردہ مجالس آئین ساز اور مجالس عاملہ کی تشکیل پر مشتمل ہوں۔ موجودہ صوبے کسی قدر رد و بدل کے بعد ریجنل یونٹوں کی حیثیت اختیار کر لیں اور علاقائی کابینہ میں ہر یونٹ کے لئے اس یونٹ کے منتخب شدہ اراکین مجلس قانون ساز میں سے ایک وزیر مقرر کیا جائے دوسری طرف ہر ریجنل یونٹ ایک مستقل انتظامی یونٹ ہوگا۔ جس کی اپنی علیحدہ سروسز ہونگی البتہ مرکزی حیثیت کے حامل محکمہ جات کے رئیس مرکزی سروسز کے ممبران ہوں گے۔ اور ان کا ایک یونٹ سے دوسرے یونٹ میں تبادلہ ہوتا رہے گا۔ ہر ریجنل یونٹ میں ایک ریجنل مشاورتی کونسل ہوگی۔ جو علاقائی مجلس قانون ساز کے اس یونٹ کی طرف سے منتخب شدہ ممبروں پر مشتمل ہوگی۔ یہ کونسل اس یونٹ سے متعلق امور کے بارے میں علاقائی حکومت کو مشورہ دے گی ریجنل کونسل بعض اسباب کی مجاز ہوگی کہ وہ مختلف امور کے بارے میں "مشاورتی بورڈز" کا قیام عمل میں لائے۔ جس میں کونسل کے ممبروں کی ایک مقررہ تعداد کے علاوہ علاقائی حکومت بھی بعض ٹیکنیکل ماہرین نامزد کر سکیگی تاکہ ماہرین کے علم اور تجربہ سے بھی استفادہ کیا جا سکے۔

مرکزی حکومت کی تفصیلات پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے بتایا کہ مرکزی حکومت "امیر پاکستان" اور دو ایوانوں کی ایک پارلیمنٹ پر مشتمل ہوگی۔ امیر پاکستان کو کم و بیش وہی تمام کے اختیارات حاصل ہوں گے۔ جو امریکی صدر کو حاصل ہیں۔ الغرض آپ نے حکومت کو (۱) فیڈرل (۲) زونل Zonal اور ریجنل نظاموں میں تقسیم کر کے ہر ایک کے اختیارات اور دائرہ عمل پر کسی قدر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اگرچہ لیکچر کے اختتام پر سوالات کا موقع دیا گیا۔ لیکن بالآخر یہ قرار پایا کہ اس پلان کی جملہ تفصیلات کے متعلق تمام بحث کے لئے اگلے ہفتے پھر اجلاس طلب کیا جائے۔ چنانچہ حاضرین کو لیکچر کی ایک ایک کاپی مہیا کر دی گئی۔ کہ وہ اس کا مطالعہ کر کے آئندہ ہفتے بحث میں حصہ لے سکیں۔ اس اجلاس میں صدارت کے فرائض جسٹس ایس اے رحمان نے ادا کئے۔

—— ایتھنز ۱۰ جون یہاں سرمایہ پر جو نیا ٹیکس لگایا ہے۔ اس کے تحت یونان کے مالداروں کو بیس ہزار پونڈ سے چھ سو پونڈ تک کی رقوم حکومت کو ادا کرنا ہوگی۔ (رسٹار)

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری عزیز احمد صاحب سب جج بہادر درجہ اول گوجر خان ضلع راولپنڈی

دعویٰ باپیل دیوانی عنہ

عبد الرحمن ولد اللہ دتہ قوم حجام سکنہ گوجر خان تحصیل گوجر خان۔ ضلع راولپنڈی

بنام

… سنگھ ولد چوہدری … سنگھ قوم سکھ ساکن گوجر خان حال مشرقی پنجاب مدعا علیہ

بادعویٰ دلا پانے مبلغ -/۲۵۰۰

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی کشن سنگھ مدعا علیہ کی تعمیل سمن عام ذریعہ سے مشکل ہے۔ اس لئے اشتہار بذا بنام کشن سنگھ مدعا علیہ مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر مدعا علیہ مذکور بتاریخ ۱۶ ماہ جون ۱۹۴۹ء کو بمقام گوجر خان حاضر عدالت بذا نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی۔ آج بتاریخ ۰ ماہ جون ۱۹۴۹ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

دستخط حاکم

مہر عدالت

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

باجلاس شیخ محمد اکبر صاحب بی۔ اے آنرز ایل ایل بی۔ پی۔ سی۔ ایس سینئر سب جج بہادر ضلع شیخوپورہ

مقدمہ دیوانی نمبر ۱ سنہ ۱۹۴۹ء

سیٹھ فیض احمد ولد سیٹھ دین محمد ساکن کرتو تحصیل شاہدرہ ضلع شیخوپورہ مدعی۔

بنام

گوکل سنگھ ولد ٹھاکر سنگھ قوم اروڑہ ساکن سبھا سنگھ حال کرتو تحصیل شاہدرہ مدعا علیہ

دعویٰ دلا پانے مبلغ -/۷۲۰ اصل معہ سود

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ مذکور کی نسبت رپورٹ پہنچ آئی ہے۔ کہ وہ ترک سکونت کر کے بلا پتہ مشرقی پنجاب چلا گیا ہے۔ معمولی طریق سے اس کی تعمیل سمن ہونی مشکل ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار بذا اشتہر کرنے مدعا علیہ مذکور کو حکم دیا جاتا ہے۔ کہ وہ بتقرر ۲۷-۶-۴۹ کو حاضر عدالت ہو کر اصالتاً و وکالتاً یا مختار تا پیروی و جواب دہی مقدمہ نہ کرے گا۔ تو اس کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی۔ آج بتاریخ ۲-۶-۴۹ بہ ثبت دستخط ہمارے مہر عدالت کے جاری ہوا۔

دستخط حاکم — مہر عدالت

دہلی اور کابل کے درمیان وائرلیس کا سلسلہ اور دوستانہ سمجھوتے

نئی دہلی ۱۱ جون - معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند اس وقت افغانستان کے ساتھ ایک دوستانہ معاہدے کے مسودے پر غور کر رہی ہے اور توقع ہے کہ اس ملک کے ساتھ ایک سمجھوتے پر جلد ہی دستخط کر دئیے جائیں گے جس کے تحت کابل اور دہلی کے درمیان وائرلیس ٹیلی گرافی کا براہ راست سلسلہ قائم کر دیا جائے گا۔

دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی وفود کے تبادلے کے بعد ہندوستان اور افغانستان کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ ہو گیا ہے۔ دوستی۔ تجارت اور بحری مواصلات کے ایک سمجھوتے پر حکومت ہند کے ساتھ گفت و شنید ہو رہی ہے۔ (اسٹار)

صوبہ متوسط میں چنا اگانے کی مہم

ناگپور ۱۱ جون - حکومت صوبہ متوسط نے اپنی چنا اگانے کی مہم کو شروع کرنے کے ایک ماہ کے عرصہ میں بارہ ہزار ٹن چنا حاصل کر لیا ہے۔ اس سال صوبے میں معہ ریاستوں کے جو مجموعی رقبہ چنے کی زیر کاشت ہے وہ ۱۷ لاکھ نو ہزار ایکڑ ہے۔ اس سے توقع ہے کہ تین لاکھ ۸۰ ہزار ٹن چنا حاصل ہو سکے گا۔ (اسٹار)

دستور ساز اسمبلی پاکستان

کراچی ۱۱ جون - ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ بعض اخبارات میں ایک غیر مصدقہ اطلاع شائع ہوئی ہے جس میں بیان کیا گیا ہے کہ اقلیتوں کے مسائل کی ذیلی کمیٹی جسے دستور ساز اسمبلی نے مقرر کیا ہے، کا جلسہ ۲۳ جون ۱۹۴۹ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ یہ خبر صحیح نہیں۔ اس ذیلی کمیٹی کا جلسہ رمضان کے اختتام سے پہلے منعقد ہونے کی کوئی توقع نہیں۔ اور ابھی تک آئندہ جلسہ کی تاریخ مقرر کرنے کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا۔

موٹر سائیکل پر فٹ بال

لنڈن ۱۱ جون - موٹر سائیکل پر فٹ بال جو برطانیہ کا سب سے تیز اور ہیجان خیز کھیل ہے سویڈن میں متعارف کیا جائے گا۔ برطانیہ میں بہترین کھلاڑیوں پر مشتمل دو ٹیمیں اسٹاک ہوم اور سویڈن کے دوسرے شہروں میں کھیل کا مظاہرہ کریں گی۔ موٹر سائیکل فٹ بال کی ٹیم پانچ آدمیوں پر مشتمل ہوتی ہے اور دو محفوظ ہوتے ہیں۔ اس کے قاعدے قوانین معمولی فٹ بال کی طرح ہیں البتہ اس میں آف سائڈ نہیں ہوتا (اسٹار)

نیا کیمرہ ایجاد ہو گیا

لنڈن ۱۰ جون - امریکہ کے ایک بڑے ہوشیار محقق ڈاکٹر نے ایک نئی قسم کا کیمرہ ایجاد کیا ہے جو نہ صرف معمولی طریقہ پر فوٹو کھینچتا ہے بلکہ اس کو پرنٹ بھی کر دیتا ہے اور یہ سب کارروائی ایک منٹ میں ہو جاتی ہے۔ یہ طریقہ کار ایک انقلابی اصول پر مبنی ہے۔ اس کیمرے میں ایک نیگیٹو اور ایک پوسٹو فلم لگا دی جاتی ہے۔ جس وقت بہ معمول کے مطابق استعمال کی جاتی ہیں۔ ایک رولر ایک انچ کا ایک لاکھ دس دس ہزار واں موٹا ایک کیمیاوی فلم پوسٹو فلم پر پھیلا دیتا ہے۔ نیگیٹو کا عکس پوسٹو پر ڈالا جاتا ہے ایک منٹ کے فلم پرنٹ ہو جاتا ہے اور عام نمادیہ کی طرح ہوتا ہے۔ اس کا وزن چار پونڈ اور قیمت پچیس پونڈ۔ اس کیمرہ کیلئے ایک کامیاب تجارتی مستقبل کی توقع ہے۔

کوئی وزیر ریاستوں سے تحفے نہ قبول کرے

کراچی ۱۱ جون - معلوم ہوا ہے کہ آنریبل وزیر اعظم پاکستان نے یہ ہدایات جاری کی ہیں کہ پاکستان کا کوئی وزیر یا افسر ریاستوں کے نوابوں اور حکمرانوں کی طرف سے کسی قسم کے تحفے قبول نہ کرے۔

سو بڑے آدمیوں کی سوانح حیات

کراچی ۱۱ جون - حکومت پاکستان نے حال ہی کتاب "سو بڑے آدمیوں کی سوانح حیات" کا داخلہ پاکستان میں بند کر دیا تھا یہ کتاب اوڈہیمز پریس لمیٹڈ لنڈن نے شائع کی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مذکورہ ناشرین نے پرنسپل انفارمیشن آفیسر حکومت پاکستان کو ایک خط بھیجا ہے جس میں زیر بحث کتاب میں قابل اعتراض امور کے شامل ہو جانے پر اظہار افسوس کیا گیا ہے۔ انہوں نے (ناشرین نے) اطلاع دی ہے کہ کتاب کے ان نسخوں کو واپس لینے کا بندوبست کر لیا گیا ہے جن کی وجہ سے مسلمانوں میں ناراضگی پھیلی ہے۔ نیز وعدہ کیا ہے کہ کتاب کے نظر ثانی شدہ اور تصحیح شدہ ایڈیشن میں پیغمبر اسلامؐ کی سیرت طیبہ کا صرف ایسا حال شامل کیا جائے گا۔ جسے مستند مسلم فضلا درست قرار دیں گے۔

لنکا کی خواہش ہے کہ برطانیہ میں چائے پر راشن ہٹا لیا جائے

لنڈن ۱۰ جون - لنڈن میں لنکا کے ٹریڈ کمشنر کے بیان کے مطابق لنکا یہ معلوم کرنے کے لئے بے چین ہے کہ برطانیہ چائے پر سے راشننگ کب ختم کر رہا ہے تا کہ لنکا کی چائے منڈی میں پھر سے اپنی سابقہ جگہ حاصل کر لے۔ لنکا کی ربڑ کی صنعت پر کم نرخوں کا گہرا اثر پڑا ہے۔ ربڑ کے زیر کاشت چھ لاکھ ایکڑ رقبے میں ایک تہائی پر پیداوار روک دی گئی ہے۔ لنکا میں اجرت کے زیادہ نرخوں کی وجہ سے پیداوار کی قیمت ہر جگہ سے زیادہ گراں ہے۔

صنعت کے لئے اب تین راستے ہیں۔ زیادہ قیمتیں زیادہ پیداوار جو اخراجات میں کمی کرنے کا باعث ہو یا اقتصادی طور پر زیادہ بہتر نقص۔ (اسٹار)

افغانستان کے امریکی سفارتخانہ کا پاکستان کے خلاف الزام

پاکستانی سفارت خانے کی طرف سے تردید

واشنگٹن ۱۱ جون - واشنگٹن میں پاکستانی سفارت خانہ نے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں یہ کہا گیا ہے کہ یہ بہت افسوس کی بات ہے کہ پاکستان کی ہمسایہ اور دوست اسلامی مملکت افغانستان کا رویہ کچھ عرصہ سے غیر دوستانہ اور اشتعال انگیز ہوتا جا رہا ہے۔ یہ بیان پاکستان کی شمال مغربی سرحد کے علاقہ اور باشندوں کے درجہ کے افغانستان سفارتخانہ کے ظاہر کردہ نظریات کے جواب کے طور پر تھا۔

بیان میں اس اطلاع کی تردید کی گئی کہ پاکستانی فضائیہ نے دریائے ٹوچی کے نزدیک پر امن پٹھانوں پر بمباری کی۔ اور بتایا گیا کہ فوج نے ڈاکوؤں کے حملہ کا جواب دیا تھا۔ جہاں تک افغانستان کے اس مطالبہ کا تعلق ہے کہ پٹھانوں کا ایک آزاد علاقہ قائم کیا جائے۔ بیان میں کہا گیا کہ پاکستانی علاقہ میں کسی غیر ملکی طاقت کی مداخلت محض ہٹ دھرمی ہے۔ (اسٹار)

شام کو سعودی عرب کا قرضہ

دمشق ۱۱ جون - معتبر حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ شام اور سعودی عرب کے درمیان حال ہی میں ایک معاہدہ پر دستخط ہوئے ہیں۔ جس کی رو سے سعودی عرب شام کو ۶۰ لاکھ ڈالر قرض دے گا۔ یہ قرض دس سال میں ادا کیا جائے گا۔ (اسٹار)

ہسپانیہ اور عراق کے تعلقات

بغداد ۱۱ جون - بغداد میں ہسپانوی قونصلخانہ کو ہسپانیہ کے تجارتی کارخانوں کی جانب سے متعدد پیغامات وصول ہوتے ہیں۔ جن میں عراق کے ساتھ قریبی تجارتی تعلقات بڑھانے کی درخواست کی گئی ہے (اسٹار)

ڈسٹرکٹ بورڈ لاہور نے اپنے سکولوں کو حکومت کی تحویل میں دینے سے انکار کر دیا

لاہور ۱۱ جون - سردار رشید احمد چیئرمین ڈسٹرکٹ بورڈ لاہور نے آج نمائندہ الفضل کو ایک ملاقات کے دوران میں بتایا کہ لاہور ڈسٹرکٹ بورڈ نے اپنے سکولوں کو حکومت مغربی پنجاب کی تحویل میں دینے سے انکار کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا اس حال میں جبکہ ڈسٹرکٹ بورڈوں کا نظم و نسق غیر سرکاری صدروں اور ممبروں کے ہاتھ میں ہے۔ یہ مطالبہ بالکل نا واجب ہے۔ حکومت کو چاہیئے کہ وہ ڈسٹرکٹ بورڈوں کو کم از کم پانچ سال کی مہلت دے اور پھر دیکھے کہ ڈسٹرکٹ بورڈ کے سکول معیار پر پورے آتے ہیں یا نہیں حکومت لاہور ڈسٹرکٹ بورڈ کے سکول اپنی تحویل میں لے چکی ہے۔ آئندہ پانچ سال کے اندر اگر لائلپور کے مقابلے میں دیگر ڈسٹرکٹ بورڈوں کے سکول کسی اعتبار سے پیچھے نظر آئیں تو پھر حکومت کا یہ مطالبہ معقول اور جائز قرار دیا جا سکتا ہے۔ (سٹاف رپورٹر)

شام کی کاسٹاریکا سے تجارت

دمشق ۱۱ جون - کاسٹاریکا کا ایک تجارتی نمائندہ دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی تعلقات قائم کرنے کے سوال پر شام کی وزارت خارجہ سے گفت و شنید کر رہا ہے۔ (اسٹار)

جمہوری حکومت کی جوگجاکارتا میں مراجعت

لنڈن ۱۱ جون جاوا میں جمہوری فوجی ہیڈ کوارٹر کی ایک رپورٹ میں جو لنڈن میں موصول ہوئی ہے یہ الزام لگایا گیا ہے کہ جوگجاکارتا میں ولندیزی حکام انڈونیشین حکومت کی واپسی کی تیاریاں بیہودہ طریق پر کر رہے ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ ان ولندیزیوں نے جوگجاکارتا کو حکومتی اور انتظامی نظام سے بے بہرہ کرنے اور شہر سے عام انخلاء کی ہمت افزائی کرنے کی صورت اختیار کر لی ہے۔

فوجی ہیڈ کوارٹر نے اعلان کیا ہے کہ انخلاء کی ہم افواہیں پھیلانے کی صورت اختیار کر رہے ہیں اور ایسے کمیونسٹ پمفلٹ تقسیم کئے جا رہے ہیں۔ جن میں دوسروں کے علاوہ ان جمہوری رہنماؤں کو خوفزدہ کیا جا رہا ہے۔ جو روم ایان۔ رام سمجھوتہ کے ذمہ دار ہیں۔

اس سے تحریک کامیابی ہو گی اور ہزاروں آدمی شہر سے فرار ہو جائیں گے جنہیں ہو گی کرتا رہے گی۔ لیکن ایک بڑی تعداد شہر میں پہلے سے آچکی ہے۔

اس کے علاوہ سلطان جوگجاکارتا نے جان و مال کی سلامتی کے وعدے اپنا اثر کھو بیٹھے بغیر نہ رہ سکتے ہیں۔ (اسٹار)